سوال

(463)گم شدہ خاوند والی بیوی کے عقد ثانی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی طویل عرصہ اپنی بیوی سے غائب رہا حتیٰ کہ بیوی کو گمان ہوا کہ وہ گم ہوگیا ہے لہٰذا اس کی بیوی نے کسی اور خاوند سے شادی کرلی اور اس خاوند سے بچہ بھی جنم دیا۔ کچھ سالوں کے بعد اس کا پہلا خاوند واپس آگیا تو اس کا دوسرے خاوند کے ساتھ نکاح بحال رہے گا یا فسخ ہوجائے گا؟ اور کیا پہلا خاوند اپنی بیوی کو واپس لینے کا حق رکھتا ہے؟ اگر اس کے لیے یہ جائز ہے تو کیا اب اس کو نیا نکاح کرانا پڑے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ کو مفقود کی بیوی سے شادی کرنے کا حکم دیا گیا ہے پس جب خاوند گم ہوگیا اور اس کے تلاش کی مدت ختم ہوگئی پھر اس کی موت کا حکم لگا دیا گیا اور بیوی نے اس خاوند کی عدت گزاری اور دوسرے خاوند سے شادی کرلی تو مرد کو اختیار ہے کہ یا تو اس دوسری شادی کو بحال رہنے دے یا اپنی بیوی کو اپنی طرف لوٹا لے۔ اگر یہ شادی اپنے حال پر باقی رہنے دی جائے تو معاملہ ظاہر ہے اور یہ عقد نکاح ہے لیکن اگر خاوند اس کو اختیار نہ کرے اور اپنی بیوی کو واپس لینا چاہے تو اس کی بیوی اس کو واپس مل جائے گی لیکن وہ اس کی دوسرے خاوند سے عدت ختم ہونے سے پہلے اس سے وطی نہیں کرے گا اور اس عورت کو پہلے خاوند کے ساتھ نیا عقد کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ اس کو باطل کرنے والی کوئی چیز نہیں پائی گئی کہ وہ نئے نکاح کی محتاج ہو۔

رہا دوسرے خاوند سے اس کا بچہ تو وہ شرعی بچہ ہے وہ ماں کے واسطے سے اپنے باپ کی طرف منسوب ہوگا کیونکہ وہ ایسے نکاح سے پیدا ہوا ہے جس کی اجازت دی گئی تھی (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 401